بعض اوقات ہمارا کوئی گناہ الٰہی برکات میں رکاوٹ کا باعث بن جاتا ہے
جس کی وجہ سے اکثر وبیشتر ہمیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہم میں سے بعض
ان مشکلات کو اپنی بدنصیبی تصور کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہمارے اپنے
گناہ الٰہی برکات میں سب سے بڑی رکاوٹ اور زوال کا باعث ہیں ورنہ خدا چاہتا ہے کہ
وہ ہمیں اپنی برکات سے مالا مال کر دے۔
ہم سوچ بھی نہیں سکتے کہ ہمارا ایک گناہ جو ہماری نظر میں معمولی حیثیت رکھتا ہے
غضبِ الٰہی کو کس قدر بھڑکا سکتا ہے۔ اس کی واضح مثال عکن کا وہ گناہ ہے جس
کے سبب سے پوری قوم بنی اسرائیل کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ "بنی اسرائیل نے جب شہر عی پر
حملہ کیا جو وسطی کنعان کی کلید تھی۔ تو انہوں نے پہلے ہی حملے میں شکست کھائی۔ شکست
کا سبب عکن کا گناہ تھا۔ جس نے مفتوحہ شہر یریحو کے مالِ غنیمت میں سے "بابل کی ایک نفیس چادر
اور دو سو مثقال چاندی اور پچاس مثقال سونے کی ایک اینٹ کی چوری کی"۔
بائبل مقدس میں یشوع 7 باب اس کی 19 سے 21 آیت تک لکھا ہے۔ "تب یشوع
نے عکن سے کہا اے میرے فرزند میں تیری منت کرتا ہوں کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی
تمجید کر اور اس کے آگے اقرار کر۔ اب تو مجھے بتا دے کہ تو نے کیا کیا ہے اور مجھ سے
مت چھپا اور عکن نے یشوع کو جواب دیا فی الحقیقت میں نے خداوند اسرائیل کے
خدا کا گناہ کیا ہے۔ اور یہ یہ مجھ سے سرزد ہوا ہے کہ جب میں نے لوٹ کے مال
میں بابل کی ایک نفیس چادر اور دو سو مثقال چاندی اور پچاس مثقال سونے کی
ایک اینٹ دیکھی تو میں نے للچا کر ان کو لے لیا اور دیکھ وہ میرے ڈیرے میں زمین
میں چھپائی ہوئی ہیں اور چاندی ان کے نیچے ہے۔ وہ ان کو ڈیرے میں سے نکال کر
یشوع اور سب بنی اسرائیل کے پاس لائے اور ان کو خداوند کے حضور رکھ دیا"۔
"جب بنی اسرائیل عی ~~عی~~ پر حملہ آور ہوئے تو یہ موقع ایسا نہیں تھا کہ خودغرضی اور لالچ کا
مظاہرہ کیا جاتا۔ لیکن عکن نے اپنے گناہ کے عوض اپنی زندگی کا کفارہ دیا۔
اس کے بعد بنی اسرائیل نے دوسرا حملہ کیا۔ جس میں ان کو کامیابی ہوئی۔ عی اور کنعان
کا تمام وسطی علاقہ بنی اسرائیل کے قبضے میں آ گیا۔
اب وہ اس سرزمین کے دل پر پہنچ گئے۔ جس کے گردا گرد ان کے
بزرگوں کے قدموں کے نشان تھے۔

مثلاً سِکم ہی کے مقام پر ابرہام نے پہلے اپنا ڈیرہ ڈالا اور اپنا مذبحہ قائم کیا۔ سِکم کے بالکل قریب بیت ایل کے مقام پر یعقوب نے اپنے فرار کے دوران رات کو سوتے ہوئے رؤیا دیکھی۔ اور ایک یادگار قائم کی۔ جلاوطنی سے واپسی پر یعقوب سِکم کے مقام پر ٹھہرا اور اُس نے بُت پرستی کے باقی ماندہ وہ نشانات دفن کیے جو اُسکا خاندان مسوپتامیہ سے اپنے ساتھ لایا تھا۔ اِس منزل پر الہٰی قدرت سے الہٰی عہد مکمل ہوا۔ اب مناسب تھا کہ بڑی سنجیدگی سے اِس عہد کی تجدید ہو اور یادگار بھی قائم کی جائے۔ چنانچہ موسیٰ کی اُس ہدایت کے مطابق جو اُس نے پہلے دی سِکم کے مقام پر ایک سنجیدہ اجتماع ہوا۔

سامعین! شہر سِکم ایک تنگ وادی میں واقع ہے۔ جس کے شمالی کنارے پر کوہ عیبال اور جنوبی کنارے پر کوہِ گرزیم ہے۔ پہاڑوں سے گھری ہوئی اِس وادی کے درمیان بنی لاوی کھڑے تھے۔ جب انہوں نے فرمانبرداری پر مبارک بادیاں دیں تو وہ چھ قبیلے جو کوہِ گرزیم پر کھڑے تھے جواب میں "آمین" بولے۔ اور جب انہوں نے نافرمانبرداری پر لعنتیں کہیں تو وہ چھ قبیلے جو کوہِ عیبال کی چوٹی پر تھے بلند آواز سے "آمین" پکارے۔

اِس موقع پر ایک یادگار جس پر شریعت کی نقل کندہ تھی نصب کی گئی اور قربانی کی ضیافت کا جشن منایا گیا"۔ کلام مقدس میں یشوع 8 باب اور اُسکی 30 سے 32 آئیت میں لکھا ہے "تب یشوع نے کوہِ عیبال پر خداوند اسرائیل کے خدا کیلئے ایک مذبح بنایا جیسا خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا اور جیسا موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے۔ یہ مذبح بے گھڑت پتھروں کا تھا جس پر کسی نے لوہا نہیں لگایا تھا اور انہوں نے اُس پر خداوند کے حضور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کے ذبیحے گذرانے اور اُس نے وہاں اُن پتھروں پر موسیٰ کی شریعت کی جو اُس نے لکھی تھی سب بنی اسرائیل کے سامنے ایک نقل کندہ کی۔"

سامعین! یہ خدا کی بنی اسرائیل سے گہری محبت اور عقیدت تھی کہ وہ اُن کو ہر مصیبت اور ہر آفت سے محفوظ کیے رہا۔ یہ اُسکی چاہت کی انتہا تھی کہ وہ اُن کو "غلامی کے گھر" سے نکال کر موعودہ مُلک میں لے آیا۔ تاکہ وہ الہٰی عہد پورا ہو جسکا وعدہ اُس نے آبائی بزرگوں سے کیا تھا۔ گو یہ ایک مشکل اور کٹھن

کام تھا لیکن خدائے بزرگ و برتر نے اِس مشکل اور کٹھن کام کو اپنی الٰہی قدرت سے
آسان بنا دیا ۔ اُس نے موسیٰ کی وفات کے بعد یشوع کو چُنا ۔ جس نے فتوحات کے کام کی
مشکل ترین ذمہ داری سنبھالی ۔ لیکن یشوع کے حوصلے پست نہیں تھے ۔ بلکہ وہ دشمن
کے روبرو آہنی دیوار بن گیا ۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ جس خُدا نے مجھے یہ بھاری ذمہ داری
سونپی ہے وہی خداوند میرا چوپان ہے ۔ میں ساری زندگی اُس کے فرمان اور اُسکی باتیں
مانتا رہا ہوں ۔ پھر کیونکر میں موت کا سایہ دیکھ کر خوف زدہ ہوں اور کیونکر دشمن
کو روبرو دیکھ کر الٰہی مقصد سے غافل ہو جاؤں ۔ میں آگے ہی بڑھوں گا ۔ اور
منزل پر پہنچکر میں خُدا کے گھر میں صبح و شام اُسکی حمد کے گیت گاؤں گا ۔

گیت ≠ خداوند میرا ہے چوپان — S-NO 207 DUR 0.17, 4-25

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ کِس طرح عکن کے گناہ کے باعث پُوری قوم شکست سے دوچار ہوئی اور کِس طرح اُس نے اپنے گناہ کے عوض اپنی جان کا کفارہ دیا ۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں یشوع کی مذہبی دیانت داری کا جائزہ لیں گے جِس کے تحت اُس نے اپنے قصورواروں کو مُعاف کر دیا ۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں بتا کر مسودہ نمبر 38 طلب کریں ۔

پروگرام کے نتیجے کا اعلان ہم
اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے ۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مِل جائیگا ۔

اب اجازت دیجئے

خدا حافظ